

33634-قبر آخری ٹھکانہ نہیں ہے

سوال

جب کوئی شخص فوت ہو جاتا ہے تو اخبارات اور جراند اور خبروں میں اکثر یہ کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے آخری ٹھکانے کی طرف منتقل ہو گیا، تو کیا قبر آخری ٹھکانہ ہے؟

پسندیدہ جواب

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ تیسویں پارہ کی تفسیر میں کہتے ہیں :

قبریں آخری منزل نہیں بلکہ یہ تو ایک مرحلہ ہے، ایک اعرابی اور دیہاتی شخص نے مندرجہ ذیل فرمان باری تعالیٰ کی تلاوت سنی :

﴿تمہیں کثرت کے ساتھ جمع کرنے نے ہلاک کر دیا، حتیٰ کہ تم نے قبروں کی زیارت کر لی﴾۔

تو وہ دیہاتی کہنے لگا : اللہ کی قسم زیارت کرنے والا کبھی مقیم نہیں ہو سکتا۔

تو اس طرح اس دیہاتی نے اپنی فطرت سے یہ بات جان لی کہ ان قبروں کے پیچھے بھی کوئی اور ٹھکانہ ہے، کیونکہ یہ بات تو معلوم ہے کہ زیارت کرنے والا شخص زیارت کر کے چلا جاتا ہے، تو اس سے ہم یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ جو کچھ ہم مجلات اور اخباروں میں پڑھتے ہیں کہ فلاں شخص فوت ہو گیا اور اسے اس کی آخری آرام گاہ منتقل کر دیا گیا، تو کلمہ بہت بڑی غلطی ہے، اور اس کا مدلول اللہ عز و جل کے ساتھ اور یوم آخرت کے ساتھ کفر ہے۔

کیونکہ جب آپ قبر کو آخری آرام گاہ اور ٹھکانا بنائیں گے تو اس کا معنی یہ ہوا کہ اس کے بعد کوئی چیز نہیں، اور جو شخص یہ نظریہ رکھتا ہے کہ قبر آخری ٹھکانہ ہے اور اس کے بعد کچھ نہیں وہ کافر ہے، لہذا آخری ٹھکانہ یا تو جنت ہے یا جہنم۔ اھ